سوال

میری طلاق کوتین برس ہوچکے ہیں ، اورسب معاملات وکیل کے ذریعے مکمل ہوئے ، میرے سابقہ خاوند نے مناقشہ اوربات چیت سے انکار کردیا اسی لیے ہمارے مابین معاہدہ طے پایا ۔ میں جویہ جاننا چاہتی ہوں وہ یہ کہ اس نے اب تک مجھے طلاق کا کلمہ نہیں کہا ، اب کچھ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ میرے سامنے طلاق کا لفظ بولے ، میری گزارش ہے کہ آپ اس کی وضاحت کریں کیونکہ مجھے اس سے بہت پریشانی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے ، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعدازاں :

طلاق کےلیے یہ کوئی شرط نہیں کہ خاونداپنی بیوی کے سامنے طلاق کے الفاظ کہے ، اورنہ ہی یہ شرط ہے کہ بیوی کواس کا علم ہونا چاہیے ، جب بھی آدمی نے طلاق کے الفاظ بولے یا پھر طلاق لکھ دی توطلاق صحیح ہوگی اگرچہ اس کا بیوی کوعلم نہ بھی ہو ۔

اگرآپ کے خاوند نے طلاق کے سارے معاملات وکیل کے پاس مکمل کرلیے ہیں تویہ طلاق صحیح ہے اورواقع ہوچکی ہے ۔ آپ اس کی تفصیل کےلیے سوال نمبر (9593) اور(20660) کا مراجعہ کریں ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا :

ایک آدمی اپنی بیوی سے لمبے عرصے تک غائب رہااوراسے طلاق دے دی جس کا علم صرف اسے ہی ہے ، اوراگروہ اپنی بیوی کونہ بھی بتائے توکیا یہ طلاق واقع ہوگی ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

طلاق واقع ہوجائے گی ، اگرچہ بیوی کواس کا نہ بھی بتائے توپھر بھی وہ طلاق واقع ہوجائے گی ، اگرآدمی طلاق کے الفاظ بولتے ہوئے یہ کہے : میں نے اپنی بیوی کوطلاق دی ، تواس سے اس کی بیوی کوطلاق ہوجائے گی ، چاہے بیوی کوعلم ہویا نہ ہو ۔

اوراس بنا پرفرض کریں اگراس بیوی کوطلاق کا علم تین حیض گزرجانے کے بعد ہوتواس طرح اس کی عدت ختم ہوچکی ہوگی حالانکہ اس کا علم نہیں تھا ۔

اوراسی طرح اگرکوئی آدمی فوت ہوجائے اوراس کی بیوی کوخاوند کی فوتگی کا علم عدت گزرنے کے بعد ہوا تواس پر کوئی عدت نہیں اس لیے کہ عدت کی مدت توپہلے ہی گزرچکی ہے ۔ اھ فتاوی ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (2/804) ۔

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب

31778